لمبی ڈاڑھی اور عقل

غلام مصطفی ظہیر امن پوری

❀ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں:

يَقُولُونَ مَنْ كَانَ طَوِيلَ اللِّحْيَةِ لَمْ يَكُنْ لَهُ عَقْلٌ وَلَقَدْ رَأَيْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ مَرْثَدٍ طَوِيلَ اللِّحْيَةِ وَافِرَ الْعَقْلِ .

''(بعض نانہجار) لوگ (بطور محاورہ) کہتے ہیں کہ جس کی ڈاڑھی لمبی ہو، اس میں عقل کی کمی ہوتی ہے، جبکہ میں نے علقمہ بن مرثد رحمہ اللہ کو دیکھا، آپ کی ڈاڑھی لمبی تھی اور انتہائی عقل مند تھے۔''

(الثّقات لابن حبان : 162/9، وسندهٗ حسنٌ)

ڈاڑھی کے حوالے سے یہ باتیں بطور محاورہ کہی جاتی تھیں۔ جبکہ شرع میں اس محاورہ کی تائید نہیں، محاورے لوگوں کے منہ کی باتیں ہیں، ان کا قرآن وحدیث اور عقل وفطرت کے موافق ہونا ضروری نہیں۔ اس لیے امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ اس محاورہ کو دلیل کے ساتھ غلط ثابت کر رہے ہیں۔ لہٰذا یہ کہنا کہ لمبی ڈاڑھی عقل کی کمی کی دلیل ہے، بے دلیل ہے۔

❀❀❀❀❀❀❀